سوال

(218) ادھار گندم میں فی من کے لحاظ سے ریٹ زیادہ لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

منڈی راجو دال سے حاجی عارف اور عزیز احمد لکھتے ہیں۔ کہ کسی نے ایک سو من گندم بحساب۔ 360/ روپے فی من فروخت کی ہے اور طے پایا ہے کہ اس کی قیمت دو ماہ بعد وصول کی جائے گی جبکہ مارکیٹ کا موجود ریٹ۔ 335/ روپے فی من ہے کیا ایسا کرنا درست ہے نیز ایک آدمی ایک سو من گندم کا بھاؤ طے کئے بغیر فروخت کرتا ہے اور یہ طے کرتا ہے کہ دو ماہ بعد جو مارکیٹ کا ریٹ ہو گا اس کے مطابق قیمت وصول کرے گا۔ کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی صورت جائز ہے کیوں کہ نقد اور ادھار کے بھاؤ میں فرق کرنا شرعاً جائز ہے اس کے لئے دو شرطیں ہیں:

1۔ پہلے دن بھاؤ طے ہو جانا چاہیے۔

2۔ اگر وقت مقررہ پر قیمت ادا نہ کر سکے تو اسے مزید مہلت کی وجہ سے بھاؤ میں اضافہ کرنے کی اجازت نہیں ہے جبکہ بیع کی دوسری صورت ناجائز ہے کیوں کہ اس میں بھاؤ طے نہیں ہوا۔ خرید و فروخت کرتے وقت قیمت کا طے ہونا ضروری ہے قیمت کا مجہول ہونا آئندہ کسی لڑائی جھگڑا کا باعث ہو سکتا ہے۔ لہذا شرعاً ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:243